بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ۔ ربوہ

یوم ۔ جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ ۔ یکم صلح ۱۳۴۹ہش ۔ یکم جنوری ۱۹۷۰ء	نمبر ۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ حضور کی حرم محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۳۱ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت دل کی کمزوری کی وجہ سے مسلسل ناساز چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے تشویش ہے نیز گزشتہ رات سے شدید سردرد کی بھی تکلیف ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے ۔ آمین ۔

رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا دروازہ کھولنے والا

جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۸واں للّٰہی جلسہ سالانہ

پاکستان کے کونے کونے اور دنیا کے دُور و دراز علاقوں سے شمعِ احمدیت کے ہزاروں ہزار پروانوں کی دیوانہ وار آمد

تائید و نصرتِ الٰہی کے مہتم بالشان نشانوں کا ظہور ۔ ہر ہر ساعت میں بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا نزول

ایمانی قوت کو بڑھانے والی خدائی بشارت جو امسال پہلے سے بھی بڑھ کر شان اور آب و تاب سے پوری ہوئی

(۱)

ربوہ ۔۔۔۔ ربوہ کی مقدس سرزمین میں خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر مبنی جماعتِ احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۸واں للّٰہی جلسہ سالانہ دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کے رُوح پرور ماحول میں مسلسل تین روز (۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء) جاری رہنے کے بعد نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا ۔ یہ جلسہ بھی اللہ تعالیٰ کی ۷۸ سال قبل دی ہوئی بشارتوں کے عین مطابق ان گنت رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا دروازہ کھولنے کا موجب بنا ۔ اس طرح اس میں شرکت کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے اسلام کے ہزاروں ہزار فدائی بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے مالامال ہوئے جن کے زیرِ اثر ان کے ایمانوں کو ایک نئی قوت، ان کے قلوب و اذہان کو ایک نئی جلاء اور ان کی روحوں کو ایک نئی بالیدگی نصیب ہوئی ۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک ۔

بحمد اللہ تعالیٰ اس میں شرکت کرنے والے ہزاروں ہزار خوش نصیب احباب نے آنیوالے مہمانوں کی غیر معمولی کثرت سے متعلق خدائی بشارت کو امسال بھی پہلے سے بڑھ کر شان اور آب و تاب سے پورا ہوتے، تائید و نصرتِ الٰہی کو بارش کی طرح برستے اور صداقت کے مہتم بالشان نشانوں کو بڑی صفائی سے ظاہر ہوتے دیکھا اور اس حالت میں دیکھا کہ ان پر وارفتگی اور اہتزاز کی ایک خاص کیفیت طاری تھی ۔ ان پر وارفتگی اور اہتزاز کی حالت کیوں طاری نہ ہوتی جبکہ جلسہ کے بابرکت ایام میں نزولِ رحمتِ باری کے مشاہدہ پر جذباتِ تشکر سے لبریز ہونے کے باعث حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرح ان میں ہر ایک کی رُوح پکار رہی تھی ؂

کیونکر گِن سکوں تیری عنایات
ترے فضلوں سے پُر ہیں میرے دن رات

اور یہ کہ ؂

تری نعمت کی کچھ قلّت نہیں ہے
تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے
مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے
یہ کیا احساں ترے ہیں میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

اس طرح جلسہ کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے والے ہزاروں ہزار خوش نصیب تین دن اور تین راتیں ایک نئے آسمان کے نیچے نئی زمین پر بسر کرنے کے بعد اس حال میں اپنے گھروں کو واپس لوٹے کہ ان کے سینے اور ان کے دل خدمتِ اسلام کے نئے عزائم، نئے حوصلوں اور نئے ولولوں سے لبریز تھے ۔ کیوں ایسا نہ ہوتا جبکہ وہ روزانہ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور، بصیرت افروز اور ولولہ انگیز خطابات نیز علماءِ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سے فیضیاب ہوئے ۔ اس طرح انہیں ایسے حقائق اور معارف سے اپنی جھولیاں بھرنے کے بے حساب مواقع میسر آئے جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں ۔ چنانچہ انہوں نے امسال بھی خلافتِ حقّہ کے ایک شیریں اور طیّب و لذیذ ثمر کے طور پر حقائق و دقائق اور علوم و معارف سے حسبِ استطاعت اپنی اپنی جھولیاں بھریں اور ساتھ ہی وہ اللہ تعالیٰ کے پیہم تائیدی نشانوں کے ظہور نیز فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے مسلسل نزول پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائے اور اظہارِ تشکر کے رنگ میں انہوں نے یہ تین دن اور ان کی درمیانی راتیں دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور عبادت میں بسر کیں اور ان پاک مشاغل میں غیر معمولی شغف و انہماک سے کام لیا ۔

جلسہ کی ایک مستقل اور دائمی برکت کے طور پر اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے ہزاروں ہزار احباب نہ صرف یہ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اُن عظیم الشان دعاؤں کے وارث بنے جو حضور علیہ السلام نے اس للّٰہی جلسہ میں سال بہ سال شمولیت اختیار کرنے والوں کے لئے جنابِ الٰہی میں پہلے ہی سے کی ہوئی ہیں بلکہ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اُن بیش قیمت دعاؤں سے فیضیاب ہونے اور ان کا مورد بننے کا بھی موقع ملا جو حضور ایدہ اللہ نے حسبِ سابق جلسہ کے افتتاح اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

تقررِ عہدیداران مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

بابت ۱۳۴۹ہش ۱۹۷۰ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل اصحاب کو اراکین مجلسِ عاملہ انصار اللہ مرکزیہ برائے سال ۱۳۴۹ہش (۱۹۷۰ء) مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے:۔

اراکینِ خصوصی:۔
۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب
۲۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

اراکینِ عمومی:۔

۱۔ قائد عمومی	محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے
۲۔ قائد اصلاح وارشاد	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب
۳۔ قائد ایثار	محترم نسیم سیفی صاحب
۴۔ قائد تربیت	محترم شیخ مبارک احمد صاحب
۵۔ قائد ذہانت و صحتِ جسمانی	محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب
۶۔ قائد مال	محترم چوہدری ظہور احمد صاحب
۷۔ قائد تعلیم	محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
۸۔ قائد تجنید	محترم چوہدری فضل احمد صاحب
۹۔ قائد تحریکِ جدید	محترم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۰۔ قائد وقفِ جدید	محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب
۱۱۔ قائد اشاعت	محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی
۱۲۔ آڈیٹر	محترم صوفی غلام محمد صاحب

محمد ابراہیم
سپرنٹنڈنٹ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۳۰ ۱۲/۶۹

اعلانِ نکاح

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ ۱۲/۶۹ کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں ازراہِ شفقت میرے بیٹے انعام اللہ صاحب ہاشمی ایم۔اے مینیجر مسلم کمرشل بنک سلانوالی کا نکاح امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم قریشی عبدالرشید صاحب بی۔اے۔ ایل ایل۔بی ایڈووکیٹ لاہور سے مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی عطاء اللہ کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

۲۔ برادرم سید کرامت نور صاحب ابن سید گل نور صاحب مرحوم آف کراچی کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ ۱۲/۶۹ کو بشریٰ نور بنت مکرم شیخ ظہور احمد صاحب کے ہمراہ مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ بزرگانِ سلسلہ سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین۔

سید شاہ میر احمد اشرف ابن سید علی احمد صاحب انبالوی مرحوم ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رحمتوں کے دِن[1]

مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۴۸ہش (۲۶ دسمبر ۱۹۶۹ء) کو جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر سے قبل مکرم جناب ثاقب صاحب زیروی نے اپنا مندرجہ ذیل کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا:۔

نظر نظر میں لئے جان و دل کے نذرانے
طوافِ شمع کو پھر آ گئے ہیں پروانے

جبیں پہ گردِ رہِ عشق، دِل میں نُور و سُرور
ہیں آسمانِ عقیدت پہ آج دیوانے

جہانِ درد — لرزتی ہوئی صداؤں میں
محبّتوں کے خزانے — دلوں کے کاشانے

مصافحوں میں لپک اور معانقوں میں خلوص
عطا کیا ہے عجب سوز انہیں مسیحا نے

وہ لوگ آئے ہیں آنکھوں میں شمعِ شوق لئے
جنہیں نہ پُوچھا کبھی کم نگاہ دُنیا نے

زمینِ ربوہ کو سجدوں سے ناپنے کیلئے
مچل رہے ہیں جبینوں میں پاک نذرانے

کِس اہتمام سے اِک "شمعِ انجمن" کیلئے
وفا کے نُور میں ڈوبے ہوئے ہیں پروانے

یہ تین دن بھی عجب رحمتوں کے دن ہوں گے
کھِلیں گے دیدۂ و دل میں گُلوں کے پیمانے

شرابِ نُور سے دھو لو دل و نظر ثاقبؔ
نصیب ہوں کہ نہ ہوں پھر یہ دن خُدا جانے

[1] ایامِ جلسہ سالانہ

ضرورت

ہمیں اپنی دُکان کے لئے چند سیلزمینوں اور ڈسپنسروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسبِ لیاقت معقول دی جائے گی۔

شفا میڈیکو۔ چوک میو ہسپتال۔ لاہور

دلچسپ اور مفید طبّی تجربات

(۱) جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے مولف اصحاب احمد قادیان تحریر فرماتے ہیں:۔
"آپ کی تجویز کردہ "بے بی ٹانک" دونوں بچوں کو استعمال کرا رہا ہوں۔ حیرت انگیز اثر کیا۔ دونوں نے پہلے روز سے مٹی کھانا ترک کر دیا۔"

(۲) مکرم چوہدری محمد امین صاحب اسلامیہ پارک لاہور کی رائے:۔
"پرانے پائیوریا کی وجہ سے میرے مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا تھا اور دانت ہلتے تھے "اینٹی پائیوریا" کھانے سے نہ صرف خون نکلنا ہی بند ہو گیا بلکہ دانت بتدریج مضبوط ہوتے جا رہے ہیں۔" اینٹی پائیوریا" واقعی حیرت انگیز دوا ہے۔"
قیمت مکمل کورس -/۱۰ روپے۔ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت

(۳) مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی سائیکل سوار سیاح تحریر فرماتے ہیں:۔
"میری بیٹی جوڑوں اور اعصاب کے دردوں سے بیمار تھی میں نے "پینیز کیور" استعمال کرائی۔ میری بیٹی کا بیان ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس دوا کی صرف چار خوراکوں سے ہی مجھے مکمل آرام آ گیا۔"
قیمت -/۱۰ روپے۔ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت

(۴) مکرم راجہ شیر علی صاحب سلطان پورہ روڈ لاہور:۔
"میری بیوی آٹھ سال سے پائیوریا اور کیریز کے خطرناک مرض میں مبتلا تھی۔ ماہر ڈاکٹروں نے دانت نکلوانے کا مشورہ دیا لیکن "اینٹی پائیوریا" اور "اینٹی کیریز" سے اُسے بہت فائدہ ہوا۔ میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ ان ادویات کی موجودگی میں دانتوں کی امراض کو لاعلاج کہنا بالکل غلط ہے۔"
اینٹی پائیوریا -/۱۰، اینٹی کیریز -/۱۰ تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت

(۵) مکرم چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹریز لمیٹڈ بوریوالہ ضلع ملتان:۔
"میں خونی بواسیر میں مبتلا تھا ہر چند ادویات کا استعمال کیا مگر خاطر خواہ افاقہ نہ ہوا۔ میں نے چار خوراک کی ایک ڈبیہ "پائلز کیور" استعمال کی۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی ایک سال گزر چکا نہ خون آیا نہ کھجلی ہوئی یہاں تک کہ مسّے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے ہیں۔"
مکمل کورس -/۱۰ روپے۔ تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاک خانہ گول بازار ربوہ

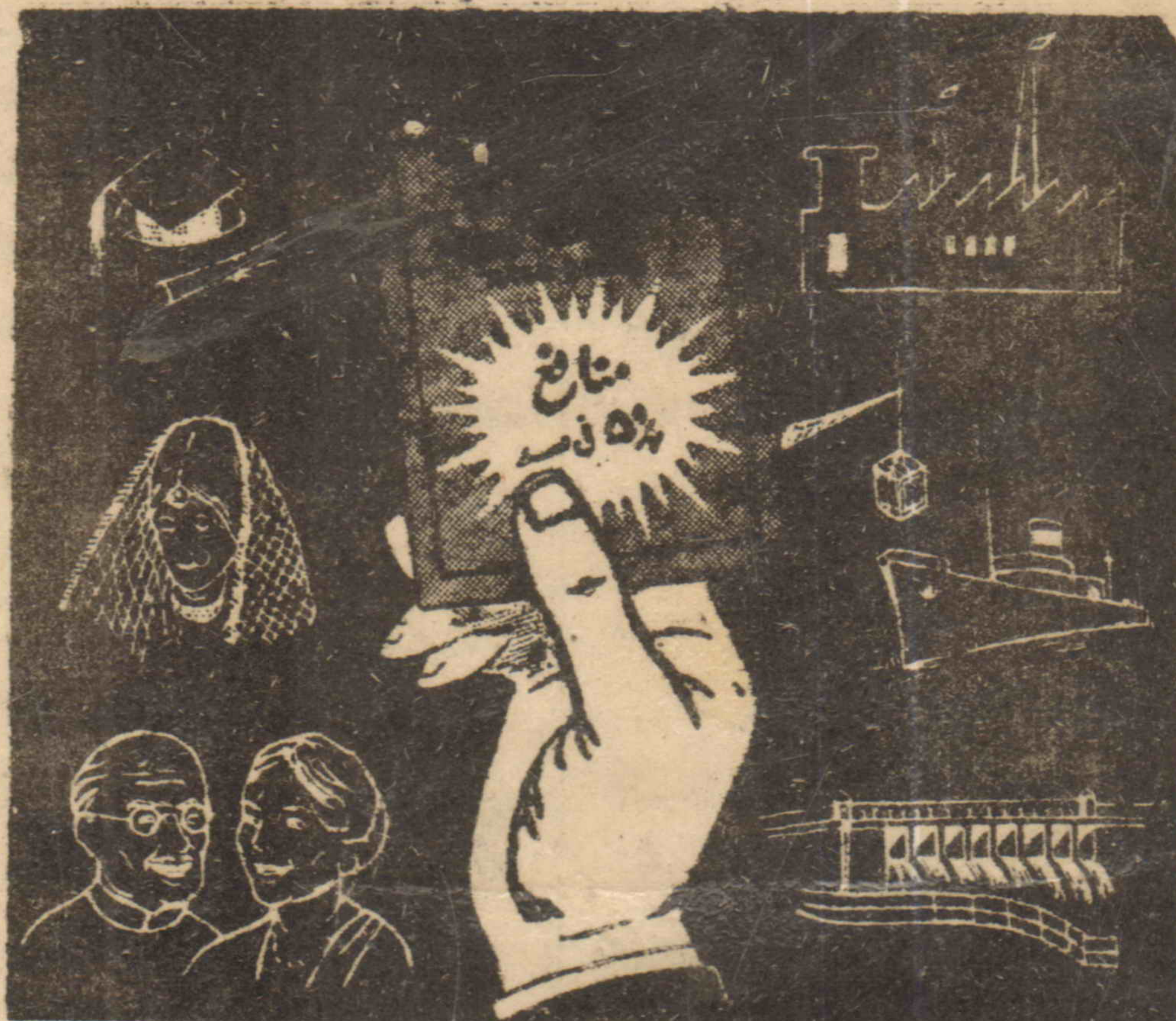

ایک پنتھ دو کاج

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں بچت جمع کرانے سے آپ کو بھی فائدہ اور آپ کے ملک کو بھی فائدہ۔ ایک طرف تو آپ اپنی بچت اور اس کے منافع کی رقم سے اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بہتر زندگی کے سامان مہیا کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کی بچت تعمیری کاموں پر صرف ہوتی ہے ملک کے تعمیری اور تحقیقی ادارے ذرائع آمد و رفت اور چالنا بندرگاہ اور تربیلا بند جیسے عظیم منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو سرمایہ لگایا جا رہا ہے اس میں وہ رقمیں بھی شامل ہیں۔ جو آپ پوسٹ آفس سیونگ بینک میں جمع کراتے ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں نفع بھی سب سے زیادہ ملتا ہے

شرح منافع کی شرح

عام حسابات پر	۵½ فی صد
میعادی حسابات پر	
۶ ماہ یا زائد اور ۱۲ ماہ سے کم مدت کے لئے	۵¾ فی صد
۱۲ " " " ۲۴ " " " "	۶ " "
۲۴ " " " ۳۶ " " " "	۶½ " "
۳۶ " " " " مدت کے لئے	۷ " "

پوسٹ آفس سیونگ بینک

POB-1/69

ملکی و غیر ملکی ہوائی سفری سہولتوں کیلئے

رائل ٹریول سروس ربوہ

کی خدمات حاصل کریں

مینجر:۔ جی۔ ایم محسن

ایس۔ ایم یوسف اینڈ سنز
برقعہ سپیشلسٹ
لیڈیز اینڈ جنٹس ٹیلرز
نزد ناز سینما مشن روڈ لاہور
Lahore

دوربین اور میرزائی
کے بعد ڈاکٹر شفیع احمد مرحوم کا
دلچسپ ناول
فلسفی محبوب
ہر کتب فروش سے حاصل کیجئے

درخواستِ دعا:۔ خاکسار کے والد محترم عرصہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت اور لمبی عمر کے لئے درخواستِ دعا ہے۔
(ملک سید احمد ابن ملک محمد شفیع کوٹلہ لکڑی مرچنٹ بدین ضلع حیدرآباد)

جماعتِ احمدیہ کا ۷۸ واں للّٰہی جلسہ سالانہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

اختتام کے بابرکت مواقع پر خدائے بزرگ و برتر اور قادر و توانا کے حضور مانگیں۔

ایک عظیم الشان بشارت

آج سے قریباً نوّے سال قبل اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک ایسے وقت میں کہ ابھی ایک شخص بھی آپؑ کے پاس نہ تھا اور کبھی سال بھر میں بھی آپؑ کے نام کوئی خط نہ آتا تھا آپؑ کو مخاطب کر کے اپنے الہامِ خاص کے ذریعہ یہ بشارت دی کہ:-

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ
وَ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

یعنی تیرے پاس دور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے اور جن راستوں سے آئیں گے وہ راہ عمیق ہو جائیں گے۔ پھر ان کے فروکش ہونے اور ان کے کھانے پینے کے لئے جس قدر سامان اور انتظام و انصرام ضروری ہو گا وہ سب مہیا کیا جائے گا۔ حضور علیہ السلام نے ایک موقع پر خاص اِس بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"یہ نشان جو میں نے ابھی پیش کیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور ایسا زبردست ہے کہ کوئی اسکو روک نہیں سکتا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۴۷)

چنانچہ آج سے ۷۸ سال قبل جب حضور علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور حکم کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تو اِس عظیم الشان بشارت کے ایک نئے رنگ اور نئی شان کے ساتھ سال بہ سال پورا ہونے اور ہوتے چلے جانے کا آغاز ہوا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے آغاز کے وقت خاص اِس عظیم الشان بشارت کے ایک نئے رنگ میں نئی شان کے ساتھ پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اِس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں، یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس سے ظاہر ہے کہ جلسہ سالانہ کے تعلق میں یہ بشارت دی گئی تھی کہ صرف اندرونِ ملک کے دور دراز علاقوں سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے دور و دراز ممالک سے بھی لوگ اِس جلسہ میں شمولیت کے لئے کھنچے چلے آئیں گے۔ اور اِس کثرت سے کھنچے چلے آئیں گے کہ جن راستوں سے آئیں گے وہ راستے آمد و رفت کی کثرت کی وجہ سے عمیق ہو جائیں گے۔ چنانچہ اُس وقت سے ہی یہ عظیم الشان بشارت جلسہ سالانہ کے موقع پر سال بہ سال نہایت مہتم بالشان طریق پہ پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ امسال بھی بفضل اللہ تعالیٰ جلسہ میں شمولیت کی غرض سے پاکستان کے کونے کونے سے ہی نہیں بلکہ دُنیا کے دور و دراز ممالک سے بھی احمدی احباب (مرد، عورتیں بچے) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اُس آواز پر لبیک کہتے ہوئے جو حضورؑ نے آج سے ۷۸ سال قبل بلند کی تھی سینکڑوں اور ہزاروں میل کی مسافت طے کرنے اور بشاشتِ قلب کے ساتھ مالی بوجھ برداشت کرنے کے علاوہ راستہ کی صعوبتیں اٹھاتے اور گوناگوں قسم کی مشکلات پر قابو پاتے ہوئے اپنے روحانی مرکز یعنی ربوہ کی مقدس سرزمین میں آ جمع ہوئے۔ وہ انتہائی ذوق و شوق کے عالم میں اِس کثرت سے آئے کہ ان کی مجموعی تعداد قریب قریب ایک لاکھ تک جا پہنچی۔ احباب مشرقی اور مغربی پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ غانا، تنزانیہ، زیمبیا، کویت، ابوذہبی، افغانستان، انگلستان، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، کینیڈا اور متعدد دوسرے ممالک سے دیوانہ وار کھنچے چلے آئے۔

فجی، انڈونیشیا، غانا اور مشرقی افریقہ کے ان طلباء کے علاوہ جو پہلے ہی سے بسلسلہ تعلیم ربوہ میں مقیم ہیں مشرق و مغرب کے متعدد ممالک کے احباب خاص جلسہ کے موقع پر اس میں شمولیت کی غرض سے ربوہ تشریف لائے۔ ان میں سے نائیجیریا کے مکرم ظفر اللہ الیاس صاحب اور جماعت ہائے احمدیہ اشانٹی ریجن غانا کے پریذیڈنٹ مکرم الحاج حسن العطاء صاحب خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان دونوں احباب نے جلسہ میں مختصر تقاریر بھی کیں۔ اور اِس طرح اپنے ملک کے احمدی احباب اور جماعتوں کی طرف سے جلسہ میں شریک ہزاروں ہزار احباب تک السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، کا دعائیہ تحفہ پہنچایا۔ مکرم الحاج حسن العطاء صاحب کے ساتھ جو قبل ازیں بھی دو مرتبہ اپنے وطن غانا (مغربی افریقہ) سے تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کر چکے ہیں اِس دفعہ وہاں کے تین نوجوان طلباء، محمد بن صالح، ابراہیم بن یعقوب اور احمد جبرئیل سعید بھی ربوہ آئے اور جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوئے۔ یہ طلباء ربوہ میں مقیم رہ کر جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کریں گے اور خاص طور پر احمد جبرائیل سعید تو قرآنِ مجید حفظ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں چنانچہ وہ جامعہ احمدیہ کی حافظ کلاس میں داخل ہو گئے۔ اِن نئے طلباء کے آنے سے ربوہ میں غانا کے طلباء کی تعداد چھ ہو گئی ہے کیونکہ تین طلباء (عبد المالک، عبد الواحد بن داؤد، اور محمد یوسف یوسن) پہلے سے ہی ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

نائیجیریا اور غانا کے ان احباب کے علاوہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہالینڈ سے۔ بشیر سرور صاحب امریکہ سے۔ سید طاہر احمد صاحب بخاری کینیڈا سے۔ محترمہ بیگم صاحبہ پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب، اہل و عیال ڈاکٹر سفیر الدین صاحب مرحوم، محمد اصغر لون صاحب، گلزار احمد صاحب، مولوی عبد الکریم صاحب، محمد شریف اشرف صاحب، دبیر احمد خان صاحب اور کرم الدین صاحب انگلستان سے۔ رفیق احمد صاحب اور منیر الدین یحیٰ فضلی صاحب مغربی جرمنی سے شیخ ناصر احمد صاحب سوئٹزرلینڈ سے۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ کبیر احمد صاحب بھٹی، سفیر احمد صاحب بھٹی، زبیر احمد صاحب بھٹی اور امۃ المتین نعیمہ صاحبہ مع دو بچے زیمبیا (وسطی افریقہ) سے۔ مکرم افتخار احمد صاحب ایاز، مکرمہ امۃ الباسط ایاز صاحبہ، امۃ الرافع ایاز صاحبہ، امۃ الحلیم ایاز صاحبہ، امۃ القدوس ایاز صاحبہ اور انتصار ایاز صاحب تنزانیہ (مشرقی افریقہ) سے منظور احمد صاحب، میاں عبد الباری صاحب، محمد سعید صاحب مع اہل و عیال، میجر عبد الرحمٰن صاحب، چوہدری محمد افضل صاحب مع اہل و عیال، چوہدری محمد نصر اللہ صاحب، عبد السمیع صاحب، مظفر حسن صاحب، چوہدری عبد الرحیم صاحب اور چوہدری نذیر احمد صاحب مع اہل و عیال کویت سے۔ سید منیر احمد صاحب خلیل، محمد حنیف صاحب اور محمد مسلم صاحب ابوذہبی سے، رفیق احمد صاحب چانن افغانستان سے۔ نیز حکیم عبد الحمید صاحب چوہان اور ایم عبد الشکور صاحب چوہان انڈونیشیا سے خاص جلسہ کے موقع پر ربوہ تشریف لائے۔ اسی طرح بھارت سے بہت سے احباب بصورت قافلہ تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت اور اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہوئے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سے احباب بیرونی ممالک سے تشریف لائے ہوئے تھے اور چونکہ وہ اپنے طور پر مختلف مکانوں میں قیام پذیر تھے اور انہوں نے افسر صاحب جلسہ سالانہ کے دفتر میں اپنے نام درج نہیں کرائے اِس لئے ان کے نام ریکارڈ نہ ہو سکے۔ الغرض مختلف امصار و دیار اور مشرق و مغرب کے مختلف ممالک سے احباب نے کثیر تعداد میں تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی اور اِس طرح یہ خدائی بشارت کہ دور و دراز جگہوں سے مختلف اقوام کے لوگ بکثرت آئیں گے امسال بھی بڑی آب و تاب سے پوری ہو کر ہزاروں ہزار احباب کے لئے ایمانی قوت کو بڑھانے کا موجب ہوئی اور خدائی وعدوں کی مسلسل تکمیل پر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائے۔ (باقی)

ملاقاتوں کے متعلق ضروری اعلان

احبابِ جماعت مطلع رہیں کہ ۱۲ جنوری ۱۹۷۰ء تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ساتھ ملاقاتیں بند رہیں گی۔ احباب اِس امر کا خاص خیال رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴